75

ایک بیوہ، چار بیٹیوں اور دو بیٹوں میں وراثت کی تقسیم

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! میاں محمد موسی مرحوم اپنے ترکہ میں 10 مرلہ زمین چھوڑ کر فوت ہوگئے۔ان کی کل اولاد سات افراد دو بیٹے پانچ بیٹیاں ہیں۔ انکے پسماندگان میں ان کی بیوہ اور چار بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ ان کی ایک بیٹی ان کی زندگی میں ہی وفات پاگئی تھی، جبکہ دو بیٹیاں ان کی وفات کے بعد فوت ہوئیں۔ زمین کی موجودہ مالیت 5 لاکھ روپے فی مرلہ ہے یعنی کل 50 لاکھ روپے کی زمین ہے۔مرحوم کا ترکہ شریعت اسلامیہ کے مطابق کیسے تقسیم کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ أَمَّا بَعْدُ!

بشرط صحت سوال صورت مسئولہ میں میت کی بیوہ کو کل مال سے آٹھواں حصہ دیا جائے گا اور باقی مال کے آٹھ برابر حصے کرکے ان میں سے ایک ایک حصہ ہر بیٹی کو اور دو دو حصے ہر بیٹے کو دیے جائیں گے، جو بیٹی میت کی زندگی میں ہی فوت ہوگئی اسکا ترکہ میں کوئی حصہ نہیں، اور جو بیٹیاں میت کی وفات کے بعد فوت ہوئیں انکا حصہ انکے وارثوں میں تقسیم کردیا جائے گا۔

1 اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے: ﴿فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم﴾ ”تو اگر تمہاری اولاد ہو تو ان (تمہاری بیویوں) کے لیے تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ہے۔“[1]

[1] سورة النساء:12.

2 نیز فرمایا: ﴿يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِيٓ أَوۡلَادِكُمۡۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡأُنثَيَيۡنِ﴾ ’’اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے کہ مذکر (اولاد) کے لیے دو مؤنثوں کے برابر حصہ ہے۔‘‘ [1]

ان دو آیات کی روشنی میں 10 مرلہ زمین بمالیت 50 لاکھ روپے میں سے آٹھواں حصہ میت کی بیوہ کو دیا جائے گا جو کہ 1.25 مرلہ یا 625000 روپے بنتا ہے۔

اور باقی ماندہ مال کے آٹھ برابر حصے کر کے میت کی اولاد میں اس طرح تقسیم کیے جائیں گے کہ ہر بیٹے کو بیٹی سے دوگنا ملے۔ یعنی ہر بیٹے کو 1093750 روپے یا 2.1875 مرلہ زمین اور ہر بیٹی کو 1.09375 مرلہ زمین یا 546875 روپے ملیں گے۔

جو دو بیٹیاں میت کی وفات کے بعد فوت ہوئی ہیں انکا حصہ بھی نکالا جائے گا اور انکے ورثاء میں کتاب وسنت کے مطابق تقسیم کر دیا جائے گا۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبد العزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبد الکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبد الغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کنڈی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس
مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس
مفتی حافظ عبد الستار الحماد حفظہ اللہ

[1] سورة النساء:12. [2] سورة النساء:11.